## سوال

(880)نانی کے دودھ پینے سے دوسرے بھائیوں پر رضاعت کا اثر

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک عورت کی بیٹیاں ہیں جو شادی شدہ ہیں۔ ان میں سے ایک نے ایک بیٹے کو جنم دیا، تو اس بچے نے اپنی نانی کا دودھ پیا۔ اس دودھ پینے والے کے دو بھائی اور بھی ہیں۔ اس رضاعت کا ان دو بھائیوں پر کیا اثر ہے؟ کیا جائز ہے کہ ان بھائیوں میں سے کوئی ان لڑکیوں کی بیٹیوں کے ساتھ شادی کر لے جنھوں نے دودھ نہیں پیا ہے یا نہیں پلایا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دعا ہے کہ اللہ عزوجل اسلام کو عزت دے اور آپ کی حفاظت فرمائے۔ بشرط کہ صحت سوال کہ بھائیوں میں سے ایک نے اپنی نانی کا دودھ پیا ہے، اور دوسروں نے نہیں پیا ہے، سوان دوسروں کے لیے جائز ہے کہ اپنی خالہ کی بیٹیوں کے ساتھ شادی کر سکتے ہیں۔ نانی کی اس رضاعت کا ان دوسرے بچوں پر کوئی اثر نہیں ہوگا، وہ اپنی کسی بھی خالہ زاد کے ساتھ شادی کر سکتے ہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

**صفحہ نمبر 618**

محدث فتویٰ